MODEL SAMPLE PAPER **Code: A**

Subject: Urdu Class: 12th Session:2024-25

Paper: Annual/ Supplementary Time: 3:00 Hour Marks:80

Roll No.______________________

نوٹ: تمام سوالات لازمی ہیں۔

All qustions are compusory.

☆برائے مہربانی اس بات کی تصدیق کرلیں کہ یہ سوال نامہ 5 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں سوالات کی کل تعداد 19 ہے۔

Please make sure that the printed pages in this question paper are 5 in number and it contains 19 questions.

☆سوال نامے کے دائیں جانب اوپر تحریر کیے گئے کوڈ نمبر کو طالب علم جوابی کاپی کے شروعاتی خاص صفحہ پر ضرور درج کریں۔

The Code No. on the right side of the question paper should be written by the candidate on the front page of the answer book.

☆ برائے مہربانی سوال کا جواب تحریر کرنے سے قبل سوال کا شمار نمبر ضرور درج کریں۔

Before beginning to answer a question its Serial Number must be written.

☆ جوابی کاپی کے درمیان خالی صفحہ/صفحات ہرگز نہ چھوڑیں۔

Don't leave blank page/pages in your answer sheet.

☆مہیا کرائی گئی کلیدی جوابی کاپی کے علاوہ کوئی دوسری کاپی نہیں ملے گی۔ اس لیے بڑے ہی احتیاط کے ساتھ سوال کا جواب لکھیں اور لکھا ہوا جواب نہ کاٹیں۔

Except answer book, no extra sheet will be given. Write to the point and do not strike the written answer.

☆طالب علم/طالبات اپنا رول نمبر سوال نامہ پر ضرور درج کریں۔

Candidate must write their Roll Number on the question paper.

☆برائے مہربانی سوالات کے جواب تحریر کرنے سے قبل اس بات کی جانچ کو یقینی بنائیں کہ سوال نامہ پوری طرح سے صحیح ہے۔ امتحان کے درمیان اس تعلق سے کوئی بھی دعوی قبول نہیں کیا جائے گا۔

Please make ensure to check that the question paper is completely correct before writing the answers to the questions. No claim in this connection will be entertained between examinations.

☆سوال نمبر ایک معروضی سوالات پر منحصر ہے جس کے 16 ذیلی سوالات ہیں۔ ہر سوال ایک ایک نمبر کا ہے۔

Question No. 1 is objective type and has 16 Sub-Questions and carry 1 equal marks.

☆سوال نمبر 2 بہت مختصر جوابات پر مشتمل ہے جس کے 4 ذیلی سوالات ہیں۔ ہر سوال ایک ایک نمبر کا ہے۔

Question No 2 is very short answer type and has 4 Sub-Questions and carry 1 equal marks..

☆سوال نمبر 3 سے 10 تک مختصر جوابات پر مشتمل ہیں۔ ہر سوال دو - دو نمبر کا ہے۔

Question No 3 to 10 are based on short answer and carry 2 marks each.

☆سوال نمبر 11 سے 15 تک مختصر جوابات پر مشتمل ہیں۔ ہر سوال تین نمبر کا ہے۔

Question No 11 to 15 are based on short answer type and carry 3 marks each.

☆سوال نمبر 16 سے 18 تک تفصیلی جوابات پر مشتمل ہیں۔ ہر سوال آٹھ نمبر کا ہے۔

Question No 16 to 18 are based on long answer type and carry 8 marks each.

☆سوال نمبر 19 شعری حصے کی تشریح پر مشتمل ہے اور یہ سوال 5 نمبر کا ہے۔

Question No 19 is based on poetry explaination and carry 5 marks.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سوال.1 مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار- چار جواب دیے ہوئے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے ۔ 16x1=16

(i) 'روشنائی' کس کی کتاب ہے؟

(ا) اقبالؔ (۲) سجاد ظہیر

(۳) غالبؔ (۴) جوشؔ

(ii) 'زِنہار' کے معنی کیا ہیں؟

(ا) ہرگز (۲) گلی

(۳) سختی (۴)خوشی

(iii) مرزا غالبؔ کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) علی گڑھ (۲) دہلی

(۳) آگرہ (۴) لکھنو

(iv) 'جُل' کے معنی کیا ہیں؟

(ا) دھوکا (۲) حربہ

(۳) کھو جانا (۴) پچھلا

(v) ''مچھر'' کس کا انشائیہ ہے؟

(ا) کنھیالال کپور (۲) خواجہ حسن نظامی

(۳) پطرس بخاری (۴) مشتاق احمد یوسفی

(vi) لفظ 'تقدس' کے کیا معنی ہیں؟

(ا) پاکی (۲) خاموشی

(۳) خاکی (۴) کندھا

(vii) 'زرد پتوں کی بہار' کس کا سفرنامہ ہے؟

(ا) احتشام حسین (۲) رام لعل

(۳) محمد حسین آزاد (۴) سرسید احمد خاں

(viii) 'واللہ' کے کیا معنی ہیں؟

(ا) خدا کی قسم (۲) شطان کی قسم

(۳) دوست کی قسم (۴) انسان کی قسم

(ix) 'وافر' کے معنی کیا ہیں؟

(ا)بہت زیادہ (۲) بہت کم

(۳) برابر (۴)کوئی نہیں

(x) 'عریانی' کے معنی کیا ہیں؟

(ا) سادہ پن (۲) اوچھا پن

(۳) گھاڑھا پن (۴) ننگا پن

(xi) 'مقید' کے معنی کیا ہیں؟

(۱) قید　　(۲) آزاد

(۳) آوارہ　　(۴) اجنبی

(xii) 'سکون کی نیند' کس کا افسانہ ہے؟

(۱) بلونت سنگھ　　(۲) اقبال مجید

(۳) پریم چند　　(۴) شفیع جاوید

(xiii) خواجہ حسن نظامی کہاں پیدا ہوئے؟

(۱) دہلی　　(۲) آگرہ

(۳) پٹنہ　　(۴) لکھنو

(xiv) حالؔی کا اصل نام کیا ہے؟

(۱) حامد حسین　　(۲) الطاف حسین

(۳) ناصر حسین　　(۴) خالد حسین

(xv) 'نظم' کس زبان کا لفظ ہے؟

(۱) عربی کا　　(۲) فارسی کا

(۳) ترکی کا　　(۴) اردو کا

(xvi) 'غزل' کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(۱) عورتوں سے باتیں کرنا　　(۲) اللہ سے باتیں کرنا

(۳) مہمان سے باتیں کرنا　　(۴) لوگوں سے باتیں کرنا

سوال.2 مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔ 4x1=4

(i) 'ساحل اور سمندر' کس کا سفر نامہ ہے؟

(ii) 'اس آباد خرابے میں' کس کی خودنوشت ہے؟

(iii) ہوری پریم چند کے کس ناول کا کردار ہے؟

(iv) 'روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' کس کی نظم ہے؟

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

3. ''گھر کے گھر بے چراغ پڑے ہیں'' سے غالبؔ کی کیا مراد ہے؟ 2

4. تنقیدی مضمون کسے کہتے ہیں؟ 2

5. پیروڈی کے فن پر کلیم الدین احمد کے خیالات کیا ہیں؟ 2

6. گمنام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیاح کیوں آتے تھے؟ 2

7. شہزادے نے ہوا کی دیوی سے کیا سفارش کی؟ 2

8. مدرسے میں پڑھنے والی بچی لالی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟ 2

9. چرویاکوف کی موت کا سبب کیا تھا؟ 2

10. 'جلتی جھاڑی' میں افسانہ نگار نے بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی ہے؟ 2

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔

11. افسانہ 'جنم دن' کا مختصر خلاصہ لکھیے۔ 3

12. چیرویاکوف کو صاحب اخلاق انسان کیوں کہا گیا ہے؟ 3

13. شاعر نے انسان کی ترقی کی سلسلے میں کن رکاوٹوں کا ذکر کیا ہے؟ 3

14. رام لعل پاکستان کیوں جانا چاہتے تھے؟ 3

15. مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 3x1=3

ٹس سے مس نہ ہونا

چھٹی کا دودھ یاد آنا

دانتوں تلے انگلیاں دبانا

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب لکھیے۔

سوال.16 غالبؔ کی خطوط نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ 8

یا

غزل کی تعریف لکھتے ہوئے اس کے فن پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

سوال.17 مختصر افسانہ یا خاکہ نگاری میں سے کسی ایک پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔ 8

یا

سکون کی نیند یا فوٹوگرافر افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

سوال.18 اپنی والدہ کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرنے کے لیے ایک خط لکھیے۔ 8

یا

میرا اسکول، میرا ملک ہندوستان، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کمپیوٹر کے فوائد میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

سوال.19 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصہ کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ لکھیے۔ 5

(الف)

کھول آنکھ زمیں دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ
مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ
اس جلوۂ بے پردہ کو پردوں میں چھپا دیکھ
ایّام جدائی کے ستم دیکھ، جفا دیکھ

(ب)

دل کا وہ حال ہوا ہے غمِ دوراں کے تلے
جیسے ایک لاش چٹانوں میں دبا دی جائے
ہم نے انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لیا
کیا بُرا ہے جو یہ افواہ اڑا دی جائے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 12 th)}

ANNUAL EXAMINATION

March-2025

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

<u>(General Instruction for Head Examiners and Examiners)</u>

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوض کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو تمام سیٹس (SETS) کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی

واقف ہوسکے۔

(9) ممتحن کو چاہیئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے یوں اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　　جماعت-بارہویں

کل نمبر:80　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال.1** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'روشنائی' کس کی کتاب ہے؟	1
	جواب:(ا) سجاد ظہیر	
	(ii) 'زِنہار' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(٣) ہرگز	
	(iii) مرزا غالبؔ کہاں پیدا ہوئے؟	1
	جواب:(٣) دہلی	
	(iv) 'جُل' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(ا) دھوکا	
	(v) ''مچھر'' کس کا انشائیہ ہے؟	1
	جواب:(ا) خواجہ حسن نظامی	
	(vi) لفظ 'تقدس' کے کیا معنی ہیں؟	1
	(جواب:(۴) پاکی	
	(vii) 'زرد پتوں کی بہار' کس کا سفر نامہ ہے؟	1
	جواب:(ا) رام لعل	
	(viii) 'واللہ' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب:(٢) خدا کی قسم	
	(ix) 'وافر' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(ا) بہت زیادہ	
	(x) 'عریانی' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(۴) ننگا پن	
	(xi) 'مقید' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب:(ا) قید	

1	(xii) 'سکون کی نیند' کس کا افسانہ ہے؟ جواب:(۲) اقبال مجید	
1	(xiii) خواجہ حسن نظامی کہاں پیدا ہوئے؟ جواب:(۱) دہلی	
1	(xiv) حالؔی کا اصل نام کیا ہے؟ جواب:(۲) الطاف حسین	
1	(xv) 'نظم' کس زبان کا لفظ ہے؟ جواب:(۱) عربی کا	
1 کل نمبر=16	(xvi) 'غزل' کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب:(۱) عورتوں سے باتیں کرنا	
1 1 1 1 کل نمبر=4	مندرجہ ذیل بہت مختصر سوالات کے جواب لکھیے۔ (i) 'ساحل اور سمندر' کس کا سفرنامہ ہے؟ جواب: سید احتشام حسین کا (ii) 'اس آباد خرابے میں' کس کی خودنوشت ہے؟ جواب: اختر الایمان کی (iii) ہوری پریم چند کے کس ناول کا کردار ہے؟ جواب: گئودان (iv) 'روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے' کس کی نظم ہے؟ جواب: ڈاکٹر علامہ اقبال کی	2.
2	مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔ ''گھر کے گھر بے چراغ پڑے ہیں'' سے غالب کی کیا مراد ہے؟ جواب: 1857ء کی پہلی جنگِ آزادی کے دوران دہلی سے لوگ یا تو گھر چھوڑ کر چلے گئے یا پھر ان کو چن چن کر قتل کر دیا گیا۔ گھر خالی ہو گئے۔ وہاں کو چراغ جلانے والا یا روشنی کرنے والا نہیں بچا۔ یعنی ان گھروں پر ویرانی چھائی ہوئی تھی۔	3.

4.	تنقیدی مضمون کسے کہتے ہیں؟ جواب: وہ مضمون جس میں کسی فن پارے، ادب پارے یا تخلیق کی خوبی اور خامیوں کی نشان دہی کی جائے اس مضمون کو تنقیدی مضمون کہتے ہیں۔ تنقیدی مضمون میں غیر جانبداری سے کام لیا جاتا ہے تاکہ ادب پارے کے ادبی محاسن کی عکاسی ہو سکے۔	2
5.	پیروڈی کے فن پر کلیم الدین احمد کے خیالات کیا ہیں؟ جواب: کلیم الدین احمد نے پیروڈی کے فن پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''اردو کے لیے یہ نئی چیز ہے، اس فن کو ترقی دیں۔ پیروڈی تو شہکاروں کی ہوتی ہے۔ یہ تو کارٹون کا فن ہے۔ آپ کا انداز استہزائیہ نہیں بلکہ اُسلوب کو نمایاں کرنے کا ہے۔''	2
6.	گمنام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیاح کیوں آتے تھے؟ جواب: گمنام پہاڑی کے گیسٹ ہاؤس میں سیّاح سیر و تفریح ہنی مون منانے، سکون اور محبت کی تلاش میں آتے تھے، تاکہ کچھ وقت شہروں کی ہلچل سے دور اطمینان سے گزار سکیں۔	2
7.	شہزادے نے ہوا کی دیوی سے کیا سفارش کی؟ جواب: شہزادے نے ہَوا کی دیوی سے سفارش کی کہ وہ اس ملک کی پریشان حال جنتا کو مالا مال کر دے تاکہ وہ سب آرام اور سکون سے رہ سکیں۔	2
8.	مدرسے میں پڑھنے والی بچی لالی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟ جواب: مدرسے میں پڑھنے والی بچی ایک صبح مدرسے میں نظر نہیں آئی۔ پہلے مدرسے میں اسے ڈھونڈا گیا، پھر جنگل میں کچھ لڑکے گئے۔ جنگل میں ایک بھٹ کے باہر کچھ خون، خون میں لت پت لالی کے کپڑے اور اس کی کھوپڑی ملی۔ اسے لکڑ بگا اٹھا کر لے گیا تھا۔	2
9.	چرویاکوف کی موت کا سبب کیا تھا؟ جواب: چیرویاکوف نے محسوس کیا کہ اس کی چھینک سے جنرل کو تکلیف پہنچی ہے۔ چنانچہ اس نے تھیٹر میں ہی دوبار ان سے معافی مانگی۔ جب جنرل نے اس کی بات نہیں سنی تو پھر وہ دومرتبہ الگ الگ دن جنرل کے دفتر پہنچا اور بتایا کہ وہ معذرت خواہ ہے۔ اسے بے حد شرمندگی ہے۔ لیکن جنرل نے سمجھا کہ یہ شخص اس کا مذاق اڑا رہا ہے۔ اس لیے اس نے پوری بات سنے بغیر اسے زور سے ڈانٹ کر دفتر سے باہر نکال دیا۔ اسی احساس کو لیکر وہ گھر پہنچا اور صدمہ سے اس کی موت ہوگئی۔	2

2	’جلتی جھاڑی‘ میں افسانہ نگار نے بوڑھے مچھوارے کی تصویر کشی کس انداز میں کی ہے؟ جواب: افسانہ نگار نرمل ورما بوڑھے مچھوارے کے تعلق سے لکھتے ہیں کہ وہ بوڑھا آدمی ایک چھوٹی سی کرسی پر بیٹھا تھا۔ بالکل خاموش، بے حس وحرکت ۔منہ میں پائپ دبا تھا، جونہ جانے کب کا بجھ چکا تھا۔ ہاتھ میں مچھلی پکڑنے کا کانٹا تھا۔ندی کے کنارے گندے پانی میں دور تک ڈوبا ہوا تھا۔لیکن اس کا دھیان کانٹے کی طرف نہیں تھا۔وہ جزیرے سے پرے شہر کے پلوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔	10
3	**نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔** افسانہ ’جنم دن‘ کا مختصر خلاصہ لکھیے۔ **جواب:** ’’جنم دن‘‘ ملیالم کے مشہور ادیب ویکوم محمد بشیر کی کہانی ہے۔ یہ افسانہ واحد متکلم سے شروع ہوتا ہے۔اس کہانی میں ایک انقلابی مصنف کے ایک دن کی روداد ہے۔ یہ محض ایک دن کی روداد نہیں بلکہ پورے جنم کی روداد ہے۔ایک افسانے میں مصنف کی ذہنی اور نفسیاتی کیفیت ہمارے سامنے آتے ہے۔اس جنم دن پر مصنف اپنے آپ سے کہتا ہے کہ اب وہ کوئی غلط کام نہیں کرے گا۔اس کی عمر 47 سال سے زیادہ ہوگئی ہے۔اب اس کے سر میں سفید بال بھی نمودار ہوگئی ہیں۔لیکن مصنف کا جنم دن ہی اس کے لیے انتہائی تکلیف دہ ہے۔اسے صبح چھ بجے سے دوپہر تین بجے تک ایک چائے کی پیالی بھی نہیں ملتی۔ پیسہ پاس نہیں، قرض دینے والے اب اسے قرض نہیں دیتے۔	11.
3	چرویاکوف کوایک صاحبِ اخلاق انسان کیوں کہا گیا ہے؟ **جواب:** چرویاکوف کواس لیے ایک صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک تھیٹر میں دوسری قطار میں بیٹھا دور بین سے اسٹیج پر پیش ہونے والا کھیل دیکھ رہا تھا۔اسی دوران اسے چھینک آ گئی۔ چھینک سبھی کو آتی ہے، مگر اس نے جیب سے رومال نکال کر پہلے ناک صاف کی اور پھر ایک صاحبِ اخلاق انسان کی طرح اپنے چاروں طرف مڑ کر دیکھا کہ اس کی چھینک کسی کے لیے باعثِ خلل تو نہیں بنی۔تبھی اسے احساس ہوا کہ پہلی صف میں بیٹھا ایک پستہ قامت بوڑھا شخص بڑی احتیاط سے اپنی گنجی چاند اور گردن کو اپنے دستانے سے صاف کر رہا ہے۔وہ شخص ایک بڑا افسر تھا۔ چیرویاکوف نے سوچا کہ یہ میرا افسر تو نہیں ہے پھر بھی مجھے ان سے معافی مانگ لینی چاہئے۔اس لیے چیرویاکوف کو صاحبِ اخلاق انسان کہا گیا ہے۔	12.
3	شاعر نے انسان کی ترقی کی سلسلے میں کن رکاوٹوں کا ذکر کیا ہے؟ جواب: شاعر کہتا ہے کہ ترقی کے مراحل طے کرتے ہوئے انسان کو اچھے بُرے ہر طرح کے تجربوں سے گزرنا پڑتا ہے اور جبر وقدر، انسان کی لغزشیں اور گمراہیاں اس کے لیے طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا کرتی ہیں۔معاشرے کی پابندیاں بھی انسان کی ترقی میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔	13.

14.	رام لعل پاکستان کیوں جانا چاہتے تھے؟ جواب: رام لعل میانوالی پاکستان میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی ماں اور دوسرے لوگوں کا وہیں انتقال ہوا۔ اس کے بعد جوان ہوکر ریلوے میں ملازمت کی۔ تقسیم ملک کے بعد وہ ہندوستان آ گئے تھے۔ لیکن انہیں اپنے وطن اور آس پاس کا علاقہ یاد آ رہا تھا۔ چنانچہ اپنے ماضی کی یادیں انہیں بے چین کر رہی تھیں اور وہ ان لوگوں اور علاقوں کو دیکھنے کے لیے پاکستان جانا چاہتے تھے۔	3
15.	مندرجہ ذیل محاوروں کا مطلب لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ (i) ٹس سے مس نہ ہونا: جواب: اپنی ضد پر اڑے رہنا۔ اصغر اتنا ضدی لڑکا ہے کہ اپنے والدین کے کہنے پر بھی ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ (ii) چھٹی کا دودھ یاد آنا: جواب: مصیبت میں پھنس جانا۔ جنگل میں شیر کو دیکھتے ہی مجھے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔ (iii) دانتوں تلے انگلیاں دبانا: جواب: حیران رہ جانا: چور اور سپاہی کو ایک ساتھ مزے کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے میں نے دانتوں تلے انگلیاں دبالی۔	1 1 1 کل نمبر:3
16.	غالبؔ کی خطوط نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ یا غزل کی تعریف لکھتے ہوئے اس کے فن پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	2 4 1 1 کل نمبر=8

2 4 1 1 کل نمبر=8	مختصر افسانہ یا خاکہ نگاری میں سے کسی ایک پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔ یا 'سکون کی نیند' یا 'فوٹو گرافر' افسانے کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	17.
3 4 1 کل نمبر=8	سوال.12 اپنی والدہ کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرنے کے لیے ایک خط لکھیے۔ یا **جواب:** ☆ابتدائیہ: (مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کا پتا، تاریخ اور القاب و آداب) ☆نفسِ مضمون ☆اختتام	18.
2 4 1 1 کل نمبر=8	یا میرا اسکول، میرا ملک ہندوستان، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کمپیوٹر کے فوائد میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ جواب: (i) تمہید و تعریف (ii) نفسِ مضمون (iii) زبان و بیان (iv) اختتام	18.

19.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔ (الف) کھول آنکھ زمیں دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ مشرق سے ابھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ اس جلوۂ بے پردہ کو پردوں میں چھپا دیکھ ایّام جدائی کے ستم دیکھ، جفا دیکھ **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستانِ ادب'' میں شامل نظم ''روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق ڈاکٹر علامہ اقبال ہیں۔ **تشریح:** اس بند میں شاعر نے حضرت آدم کے جنت سے زمین پر آنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب حضرت آدم جنت سے زمیں پر تشریف لے آئے تو زمیں کی روح نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اے حضرت آدم اپنی آنکھیں کھولیے اور زمین، آسمان، فضا اور مشرق سے طلوع ہوتے ہوئے سورج کو دیکھیے ! کتنا خوب صورت نظارہ ہے۔ان پر نظر ڈالتے ہوئے اللہ تعالی کی ذات کا خیال آئے گا جنھوں نے اس جہاں کو بنایا ہے۔اس نظارے کے پردہ میں اللہ تعالی کی عالی شان ذات کا جلوہ دیکھیے۔زمین کی روح حضرت آدم سے کہتی ہے کہ تو اس محبوبِ حقیقی سے جدا ہو کر یہاں آیا ہے۔یہ تیرے لیے ستم و جفا ہے۔یہ زندگی تیرے لیے جدائی کا زمانہ ہے۔تجھے صبر سے کام لینا ہو گا اور خوف و امید کا معرکہ دیکھنا ہو گا۔اس کے بغیر چارہ نہیں۔	2 3 کل جوڑ=5

	<u>Or/یا</u> (ب) دل کا وہ حال ہوا ہے غمِ دوراں کے تلے جیسے ایک لاش چٹانوں میں دبا دی جائے ہم نے انسانوں کے دکھ درد کا حل ڈھونڈ لیا کیا بُرا ہے جو یہ افواہ اڑا دی جائے **سیاق وسباق:** مندرجہ بالا اشعار بارہویں جماعت کی کتاب ''گلستان ادب'' میں شامل جاں نثار اختر کی غزل سے اخذ کیے گئے ہیں۔ان اشعار میں شاعر نے زندگی کی مصیبتوں سے مقابلہ کرنے کے لیے انسان کی ہمت افزائی کی ہے۔ **تشریح:** **پہلے شعر** میں شاعر کہتا ہے کہ زمانے نے ہمیں اتنے غم دیے ہیں کہ ان غموں کی بدولت ہمارے دل کی حالت ایسی ہوگئی ہے جیسے کہ کوئی لاش چٹانوں کے نیچے دبا دی گئی ہو،اور پھر اس لاش کو جو تکلیف پہنچتی ہے ایسی ہی تکلیف کا احساس میرا دل کر رہا ہے۔ **دوسرے شعر** میں شاعر عوام کے دکھ درد کے تعلق سے حل تلاش کرنے کا ذکر کرتا ہے۔عوام کو راحت پہنچانے کے سلسلے میں افواہ کو جائز ٹھہرانے کی کوشش کرتا ہے۔امید اور افواہ کا سہارا لیتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ جھوٹی خبر جس سے لوگوں کو راحت ملتی ہو تو ایسے جھوٹ اور افواہ پھیلانے سے ہم کو گریز نہیں کرنا چاہئے۔	19.
2 3 کل جوڑ=5			

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆